سپریم کورٹ رپورٹس(1997) SUPP. 4 ایس سی آر

چیف جنرل منیجر، اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور دیگر

بنام

شری بوئے کمار مشرا

24 ستمبر 1997

(جے۔ایس۔ورما، چیف جسٹس اور بی۔این۔کرپال، جسٹس)

ملازمت قانون۔امیدوار-ملازمت سے برطرف-قواعد کے تحت طے شدہ امیدوار کی زیادہ سے زیادہ مدت کے بعد بھی بغیر تصدیق کے جاری رہنا-چاہے تصدیق کے زمرے میں آتا ہو-منعقد، تصدیق صرف اس صورت میں جائز ہے جب آجروں کے مثبت عمل کے مطابق ملازم کو پرکھ کی زیادہ سے زیادہ مدت مکمل ہونے کے بعد بھی کام جاری رکھنے کی اجازت دی جائے-امیدوار مدت کے دوران طویل عرصے تک ڈیوٹی سے غیر حاضر رہے۔پرکھ کی مدت اور اس کے بعد بھی-آجر بینک کے پاس ایسا کوئی موقع نہیں تھا کہ وہ اپنے پرکھ کی مدت پوری ہونے کے بعد بھی اسے کام جاری رکھنے کی اجازت دے-لہذا، اس کی ملازمت کی برخاستگی درست ہے-اسٹیٹ بینک آف انڈیا افسران (خدمات کے شرائط وضوابط کا تعین) آرڈر، 1979-پیراگراف 15 اور 16۔

مدعا علیہ کو 24-10-1980 کو ایک بینک میں امتحانی آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔انہوں نے 15-12-1980 کو ڈیوٹی پر شمولیت اختیار کی اور اس تاریخ سے ان کے پرکھ کی مدت شروع ہوئی۔مدعا علیہ غیر مجاز طور پر 15-2-1981 سے طویل مدت تک ڈیوٹی سے غیر حاضر رہا اور ڈیوٹی پر اس کی موجودگی کی آخری تاریخ اگست 1983 کے پہلے ہفتے میں تھی۔اس کے بعد وہ سال 1988 تک غیر حاضر رہے۔

سروس رولز کے تحت امیدوار کی زیادہ سے زیادہ مدت تین سال تھی، جو ان کے معاملے میں 14-12-1983 کو ختم ہوگئی تھی، جب وہ ڈیوٹی سے غیر حاضر تھے۔مئی 1984 سے 1988 تک وہ بینک کے ساتھ رابطے میں بھی نہیں تھے۔لہٰذا، 4-10-1988 کو بینک نے ان کی ملازمت ختم کرنے کا حکم جاری کیا۔

مدعاعلیہ نے برطرفی کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے عرضی درخواست دائر کی۔عدالت عالیہ نے برطرفی کے حکم کو اس بنیاد پر منسوخ کر دیا کہ پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ قابل اجازت مدت ختم ہونے پر مدعاعلیہ کو عہدے پر تصدیق شدہ سمجھا جاتا ہے لہذا یہ اپیل کی جاتی ہے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

1.1 تسلیم شدہ تصدیق آجر کے طرز عمل سے اخذ کی جاتی ہے اور صرف اس صورت میں جائز ہے جب یہ آجر کے مثبت عمل کی پیروی کرتا ہے جس میں ملازم کو سروس رولز کے تحت منظور شدہ پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت مکمل ہونے کے بعد بھی عہدے پر کام جاری رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔(221-ب)

ریاست پنجاب بمقابلہ دھرم سنگھ، [1968] 3 ایس سی آر 1، وضاحت اور ممتاز اور میونسپل کارپوریشن، رائے پور بمقابلہ اشوک کمار مشرا، (1991) 3 ایس سی سی 325، ممتاز۔

سمشیر سنگھ بمقابلہ ریاست پنجاب و دیگر، (1974) 2 ایس سی سی 831، پر انحصار کرتا تھا۔

کیدار ناتھ بہل بنام ریاست پنجاب، (1974) ایس سی سی 21۔ جے کشن پولیس کمشنر و دیگر، (1995) ایس پی 3 ایس سی سی 364 اور ریاست پنجاب بمقابلہ بلدیو سنگھ کھوسلا، (1996) 9 ایس سی سی 190 کا حوالہ دیا گیا ہے۔

2.1 پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت کے بعد ملازمت میں برقرار رہنا صرف تصدیق کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، اور یہ آجر کے طرز عمل کے بعد ملازم کو پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت کے بعد اس عہدے پر کام جاری رکھنے کی اجازت دینے کے طرز عمل کے بعد ہوتا ہے۔موجودہ معاملے میں ملازم پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت ختم ہونے سے بہت پہلے کی تاریخ سے ڈیوٹی سے غیر حاضر تھا اور اس کے بعد بھی طویل عرصے تک غیر حاضر رہا۔آجر کے پاس ایسا کوئی موقع نہیں تھا کہ وہ ملازم/ مدعاعلیہ کو پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت ختم ہونے کے بعد بھی عہدے پر کام جاری رکھنے کی اجازت دے کیونکہ وہ غیر حاضر تھا اور پروبیشن کی مدت ختم ہونے کے وقت عہدے پر کام نہیں کر رہا تھا۔آجر کا ایسا کوئی طرز عمل نہیں تھا، جس سے مدعاعلیہ کو ملازمت جاری رکھنے کی اجازت ملتی تھی اور اس طرح تصدیق کی دلیل کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔(220-سی-ای)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2633 آف 1992۔

1988 کے او جے سی نمبر 4075 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 19.11.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی جانب سے ایچ۔این۔سالوے، سنجے کپور، راجیو کپور، نکھل سکھر دنڈے اور ایم۔کے۔مائیکل شامل ہیں۔

مدعاعلیہ کی طرف سے کے کے وینوگوپال، سنجے مونی ترپاٹھی اور محترمہ رانی جیٹھ ملانی شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا۔

ورما، چیف جسٹس آف انڈیا۔مدعاعلیہ بجوئے کمار مشرا کو اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں پروبیشنری آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور 24.10.1980 کے ایک حکم کے ذریعہ بھونیشور سرکل میں جھارسوگوڈا برانچ میں تعینات کیا گیا تھا۔مدعاعلیہ نے 15.12.1980 کو ڈیوٹی پر شمولیت اختیار کی اور اس تاریخ سے

اس کے پروبیشن کی مدت شروع ہوگئی۔ مدعا علیہ 2.4.1981 سے طویل عرصے تک غیر مجاز طور پر ڈیوٹی سے غیر حاضر رہا اور ڈیوٹی پر اس کی موجودگی کی آخری تاریخ اگست 1983 کے پہلے ہفتے میں تھی۔ اس کے بعد وہ سال 1988 تک غیر حاضر رہے۔ سروس رولز کے تحت پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ قابل قبول مدت تین سال تھی جو 14.12.1983 کو ان کے معاملے میں ختم ہوگئی، جب وہ ڈیوٹی سے غیر حاضر تھے۔ مئی 1984 سے 1988 تک وہ بینک سے رابطے میں بھی نہیں تھے۔ مدعا علیہ نے 26.5.1984 کو ایک میڈیکل سرٹیفکیٹ جمع کرایا کہ وہ 6.2.1984 سے 26.5.1984 تک وائرل انفیکشن میں مبتلا تھا اور وہ اپنے سرٹیفکیٹ کی تاریخ کو اپنی ڈیوٹی پر واپس آنے کے لئے فٹ تھا۔ اس کے بعد بھی وہ ڈیوٹی پر نہیں آئے۔ جواب دہندہ نے 1986-87 میں بغیر اجازت کے چندی گڑھ میں پنجاب یونیورسٹی میں ایم فل کورس میں داخلہ لیا۔ ان حالات میں بینک نے 4.10.1988 کو ان کی ملازمت ختم کرنے کا حکم جاری کیا۔

مدعا علیہ نے آئین ہند کے آرٹیکل 226 کے تحت اڑیسہ عدالت عالیہ میں ایک عرضی درخواست دائر کی ہے جس میں برطرفی کے حکم کو چیلنج کیا گیا ہے، عدالت عالیہ نے موقف اختیار کیا ہے کہ یہ مانا جائے کہ مجاز اتھارٹی نے 24.10.1983 کے بعد درخواست گزار کی تصدیق کی تھی کیونکہ متعلقہ سروس رولز کے پیراگراف 16 (3) کے تحت کوئی کارروائی نہیں کی گئی تھی۔ مختصر یہ کہ عدالت عالیہ نے کہا ہے کہ پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ قابل قبول مدت ختم ہونے پر مدعا علیہ کو عہدے پر کنفرم سمجھا جاتا ہے۔ اس بنیاد پر، 19.11.1991 کے حکم نامے کے ذریعہ، 4.10.1988 کے برطرفی کے حکم کو منسوخ کر دیا گیا ہے اور مدعا علیہ کو تمام نتیجہ خیز فوائد کے ساتھ ملازمت میں بحال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اور بینک کو قانون کے مطابق درخواست گزار کے خلاف کارروائی کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ لہٰذا یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

غور طلب سوال یہ ہے کہ کیا معاملے کے حقائق اور حالات میں، مدعا علیہ کو متعلقہ سروس رولز کے تحت ڈیوٹی سے غیر مجاز غیر حاضری کے دوران تصدیق کے کسی حکم کے بغیر تصدیق شدہ سمجھا جاسکتا ہے۔ متعلقہ دفعات اسٹیٹ بینک آف انڈیا افسران (سروس کی شرائط وضوابط کا تعین) آرڈر 1979 کے پیراگراف 15 اور 16 ہیں، جو درج ذیل ہیں:

"پرکھ

15 (1) امتحانی آفیسر یا ٹرینی آفیسر کے طور پر مقرر کردہ شخص دو سال کی مدت کے لئے پرکھ پر رہے گا۔

(2) جونیئر مینجمنٹ گریڈ میں افسر کے طور پر ترقی پانے والے بینک کے کسی بھی دوسرے ملازم کو ایک سال کی مدت کے لئے پروبیشن پر رکھا جائے گا۔

(3) جونیئر مینجمنٹ گریڈ سمیت کسی بھی گریڈ میں تعینات کوئی بھی دوسرا شخص اس مدت کے لئے پروبیشن پر ہوگا جس کا فیصلہ مجاز اتھارٹی کرے گی۔

بشرطیکہ مجاز اتھارٹی کسی بھی افسر کے معاملے میں، پروبیشن کی مدت کو کم یا ختم کر سکتی ہے۔

"تصدیق

16 (1) پیرا گراف 15 میں مذکور افسر کو بینک کی خدمت میں اس صورت میں تصدیق کی جائے گی، اگر مجاز اتھارٹی کی رائے میں، افسر نے کسی ایسے ادارے میں تربیت اطمینان بخش طور پر مکمل کر لی ہو جس میں افسر کو تربیت اور بینک میں سروس ٹریننگ کے لیے تعینات کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ جونیئر مینجمنٹ گریڈ میں براہ راست بھرتی ہونے والے افسر کو اپنی مادری زبان کے علاوہ کسی دوسری زبان میں بھی امتحان پاس کرنے کی ضرورت ہو۔

(2) اگر مجاز اتھارٹی کی رائے میں کسی افسر نے ذیلی پیرا گراف (1) میں مذکور تربیت میں سے کسی ایک یا دونوں کو اطمینان بخش طریقے سے مکمل نہیں کیا ہے یا اگر افسر نے اس میں

مذکورٹیسٹ پاس نہیں کیاہے یاکسی افسر کی سروس تسلی بخش نہیں ہےتوافسر کے پروبیشن میں مزید ایک سال کی توسیع کی جاسکتی ہے۔

(3) جہاں پروبیشن کی مدت کے دوران ،بشمول توسیع کی مدت ، اگرکوئی ہوتو ،مجاز اتھارٹی کی رائے ہےکہ افسرتصدیق کے لئے موزوں نہیں ہے:

(الف) براہ راست تقرری کے معاملے میں ،اس کی خدمات کو ایک ماہ کے نوٹس یااس کے بدلے ایک ماہ کی تنخواہ کی ادائیگی کے ذریعہ ختم کیاجاسکتاہے،اور

(ب) بینک کی سروس سے ترقی پانے والے کی صورت میں ،اسے اس گریڈ یا کیڈر میں واپس کیاجاسکتاہے جہاں سے اسے ترقی دی گئی تھی۔

مدعاعلیہ کوبراہ راست پروبیشنری آفیسر کےطور پرمقرر کیا گیاتھا،پیراگراف 15 کے ذیلی پیراگراف (1) کے مطابق اس کے پروبیشن کی مدت دو سال تھی۔تصدیق پیراگراف 16 میں فراہم کی گئی ہے۔پیراگراف 16 کے ذیلی پیراگراف (1) میں مجاز اتھارٹی کی اطمینان اور بینک کی خدمت میں تصدیق کے لئےمخصوص ٹیسٹ پاس کرنے کی ضرورت ہوتی ہے،پیراگراف 16 کے ذیلی پیراگراف (2) میں افسر کے پروبیشن میں مزید ایک سال کی توسیع کا اہتمام کیا گیاہے۔اگرمجاز اتھارٹی کی رائے میں ،افسرضرورت کو پورانہیں کرتاہے،تواس کی تصدیق نہیں کی جاسکتی ہے. پیراگراف 16 (2) کے مطابق ،پیراگراف 15 (1) کے ساتھ پڑھے جانے والے پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت 2+1 سال یعنی 3 سال سے زیادہ نہیں ہوسکتی ہے۔ذیلی پیراگراف (3) میں پروبیشن کی مدت کے دوران براہ راست تعینات شخص کی ملازمت کو ایک ماہ کے نوٹس یااس کے بدلے ایک ماہ کی تنخواہ کی ادائیگی اورترقی کی صورت میں اس کواس گریڈ یا کیڈر میں واپس کرنے کااہتمام کیا گیاہے جہاں سے اسے ترقی دی گئی تھی۔لہٰذا پیراگراف 15 اور 16 خاص طور پر پیراگراف 15 کے ذیلی پیراگراف (1) اور پیراگراف 16 کے ذیلی پیراگراف (2) کامشترکہ اثر یہ ہےکہ براہ راست تقرری کرنے والے کے پروبیشن کی کل مدت تین سال سے زیادہ نہیں ہوسکتی ہے۔

مدعا علیہ کی دلیل جسے عدالت عالیہ نے قبول کیا ہے وہ یہ ہے کہ 14.12.1983 کو تین سال کی مدت ختم ہونے پر، اس تاریخ سے پہلے جاری ہونے والے برطرفی کے حکم کی عدم موجودگی میں، مدعا علیہ کو تصدیق شدہ سمجھا جاتا ہے۔سوال یہ ہے کہ کیا یہ ان دفعات کا صحیح مطالعہ ہے؟

فیصلے کی بات کا جواب اس عدالت کے پہلے کے فیصلوں کی بنیاد پر دینا ہوگا۔عدالت عالیہ نے اپنے فیصلے کی حمایت میں ریاست پنجاب بمقابلہ دھرم سنگھ، [1968] 3 ایس سی آر 1 میں صفحہ 4 پر اس عدالت کے فیصلے پر بھروسہ کیا ہے۔فی الحال ہم یہ ظاہر کریں گے کہ دھرم سنگھ سمیت اس عدالت کے فیصلوں کا یہ صحیح مطالعہ نہیں ہے۔

دھرم سنگھ میں دستوری بنچ نے درج ذیل فیصلہ سنایا:

"اس عدالت نے مستقل طور پر کہا ہے کہ جب پہلی تقرری یا ترقی ایک مخصوص مدت کے لئے پروبیشن پر کی جاتی ہے اور ملازم کو تصدیق کے کسی مخصوص حکم کے بغیر مدت ختم ہونے کے بعد عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دی جاتی ہے، تو اسے صرف پروبیشنر کے طور پر اپنے عہدے پر برقرار رکھنے کے لئے سمجھا جانا چاہئے،تقرری یا ترقی یا سروس کے اصل حکم کے برعکس کوئی اشارہ نہ ہونے کی صورت میں۔قواعد۔ایسی صورت میں، ملازم کو عہدے کا بنیادی حق دینے کے لئے تصدیق کا ایک واضح حکم ضروری ہے، اور محض اس حقیقت سے کہ اسے پروبیشن کی مقررہ مدت ختم ہونے کے بعد عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت ہے، یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ اسے تصدیق شدہ سمجھا جانا چاہئے...ان تمام معاملوں میں، ملازم کی سروس کی شرائط نے غیر معینہ مدت کے لئے پروبیشنری مدت میں توسیع کی اجازت دی اور ایک مقررہ زیادہ سے زیادہ مدت سے زیادہ اس کی توسیع کو روکنے کے لئے کوئی سروس قاعدہ نہیں تھا.

XXX XXX XXX XXX

موجودہ معاملے میں، قاعدہ 6(3) پروبیشن کی مدت کو تین سال سے زیادہ بڑھانے سے منع کرتا ہے۔ جہاں، موجودہ معاملے کی طرح، سروس رولز ایک مخصوص مدت کا تعین کرتے ہیں جس کے بعد پروبیشنری مدت میں توسیع نہیں کی جا سکتی ہے، اور پروبیشن پر کسی عہدے پر تعینات یا ترقی پانے والے ملازم کو تصدیق کے واضح حکم کے بغیر پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت مکمل ہونے کے بعد اس عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دی جاتی ہے، تو اسے اس عہدے پر برقرار رکھنے کے لئے نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس طرح کے مضمرات سروس رول کی طرف سے منفی ہیں جس میں اس کے ذریعہ طے شدہ زیادہ سے زیادہ مدت سے زیادہ پروبیشنری مدت میں توسیع کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

ایسی صورت میں یہ نتیجہ اخذ کرنا جائز ہے کہ جس ملازم کو پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت مکمل ہونے پر عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دی گئی ہے، اس کی تصدیق اس عہدے پر کی گئی ہے۔"

(زور دیا گیا ہے)

مذکورہ بالا آخری اقتباس جس پر عدالت عالیہ نے بھروسہ کیا تھا اور جس پر مدعا علیہ کے وکیل جناب کے کے وینو گوپال نے زور دیا تھا، اسے سیاق و سباق میں پڑھا جانا چاہیے نہ کہ اس سے طلاق۔ دھرم سنگھ نے کہا کہ جہاں سروس رولز ایک مخصوص مدت کے بعد بھی پروبیشنر کی حیثیت سے خدمات جاری رکھنے کی اجازت دیتے ہیں، وہاں ملازم کو پوسٹ کرنے کا بنیادی حق دینے کے لئے تصدیق کا ایک واضح حکم ضروری ہے، اور صرف یہ حقیقت کہ اسے پروبیشن کی مقررہ مدت کے بعد عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دی گئی ہے، یہ ماننے کے لئے کافی نہیں ہے کہ اس کی تصدیق کی جانی چاہئے۔ لیکن جہاں سروس رولز میں پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت فراہم کی گئی ہے اور ملازم کو تصدیق کے واضح حکم کے بغیر پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت مکمل ہونے کے بعد اس عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دی گئی ہے، تو یہ سمجھا جانا چاہئے کہ اس عہدے پر اس کی تصدیق کی گئی ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ تصدیق کے واضح حکم کے بغیر پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت مکمل ہونے پر بھی ملازم کو عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دینے کے اثرات کے نتیجے میں واحد منطقی نتیجہ نکلتا ہے کہ پوسٹ میں اس کی تصدیق کی گئی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اس طرح کا نتیجہ اخذ کرنے کے لئے، یہ ضروری ہے کہ آجر ملازم کو پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت ختم ہونے کے بعد بھی عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دے جو صرف عہدے پر اس کی تصدیق کی حقیقت سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ نتیجہ آجر کے طرز عمل سے اخذ کیا گیا

ہے جو صرف تصدیقی ملازم کی حقیقت سے مطابقت رکھتا ہے۔ مختصر میں، یہ کیس کے حقائق پر لاگو ہونے والے ثبوت کا ایک اصول ہے کیونکہ پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت کے بعد ملازمت میں برقرار رہنا صرف تصدیق کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، اور یہ آجر کے طرز عمل کے نتیجے میں ملازم کو پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت کے بعد اس عہدے پر کام جاری رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔

یہ واضح ہے کہ دھرم سنگھ کے فیصلے کا ایسے معاملے میں کوئی اطلاق نہیں ہوسکتا ہے جہاں ملازم پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت ختم ہونے سے بہت پہلے کی تاریخ سے ڈیوٹی سے غیر حاضر تھا اور اس کے بعد بھی طویل عرصے تک غیر حاضر رہا۔ ایسے معاملے میں آجر کے پاس ایسا کوئی موقع نہیں تھا کہ وہ ملازم (مدعاعلیہ) کو پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت ختم ہونے کے بعد بھی عہدے پر کام جاری رکھنے کی اجازت دے کیونکہ وہ غیر حاضر تھا اور پروبیشن کی مدت ختم ہونے کے وقت عہدے پر کام نہیں کر رہا تھا۔ قواعد کے مطابق طے شدہ پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت ختم ہونے کے بعد ملازمت جاری رکھنے کی اجازت دینے میں آجر کے طرز عمل کے نتیجے میں تصدیق کا نتیجہ نکلتا ہے۔ جب آجر کا ایسا کوئی طرز عمل نہیں ہے، تو دھرم سنگھ پر بھروسہ اور تصدیق کی دلیل کی بنیاد ہی موجود نہیں ہے۔ ہماری رائے میں صرف یہ بحث ہی اس بات کی نشاندہی کرنے کے لئے کافی ہے کہ عدالت عالیہ نے مدعاعلیہ کو راحت دینے کے لئے دھرم سنگھ کو غلط سمجھا ہے۔ تاہم، ہم بعد میں کچھ فیصلوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں تاکہ یہ اشارہ کیا جاسکے کہ یہ قانون میں صحیح پوزیشن ہے۔

کیدار ناتھ بہل بنام ریاست پنجاب (1974) ایس سی سی 21 میں قواعد میں پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت مقرر نہیں تھی اور اس لئے یہ کہا گیا تھا کہ کوئی خودکار تصدیق نہیں ہوسکتی ہے۔ سمشیر سنگھ میں سات ججوں کی بینچ نے صفحہ 853 پر 2 ایس سی سی 831 کے صفحہ 853 پر کہا کہ پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت کے بارے میں اہتمام ڈائریکٹری ہے اور لازمی نہیں ہے اور دھرم سنگھ کے فیصلے کو درج ذیل سمجھا جاتا ہے:

> دھرم سنگھ کے معاملے میں انہیں تصدیق کے حکم کے بغیر کام جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی اور اس لئے سروس رولز میں اس کے برعکس کچھ بھی نہ ہونے کی صورت میں واحد ممکنہ نقطہ نظر یہ تھا کہ ضروری مضمرات کے تحت ان کی تصدیق کی جانی چاہئے۔

لہٰذا اس میں کوئی شک نہیں کہ آجر کے طرز عمل سے اخذ کی جانے والی تصدیق صرف اس صورت میں جائز ہے جب آجر کے مثبت عمل کے مطابق ملازم کو سروس رولز کے تحت اجازت شدہ پروبیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت مکمل ہونے کے بعد بھی عہدے پر کام جاری رکھنے کی اجازت دی جائے کیونکہ ایسی صورت میں آجر کے کام جاری رکھنے کے طرز عمل سے کوئی دوسرا نتیجہ اخذ کرنا ممکن نہیں ہے۔اس مدت کے بعد ملازم.

میونسپل کارپوریشن، رائے پور میں دو ججوں کی بیٹھک نے اشوک کمار مشرا (1991) 3 ایس سی سی 325 کا فیصلہ الگ الگ ہے۔اس صورت میں، قاعدہ 8 کی شق (2) کے تحت نوٹ نے پروبیشنری مدت میں توسیع یا تصدیق یا ڈسچارج کے بغیر، پروبیشن کی مدت کے اختتام پر سروس سے جاری رکھنے کی اجازت دی۔

جئے کشن بنام کمشنر آف پولیس و دیگر (1995) ضمنی 3 ایس سی سی 364 اور ریاست پنجاب بنام بلدیو سنگھ کھوسلا (1996) 9 ایس سی سی 190 پر کوئی علیحدہ بحث طلب نہیں کی گئی ہے۔دھرم سنگھ اور سمشیر سنگھ کے معاملے میں اس عدالت کی آئینی بنچ کے فیصلے میں جو واضح قانون طے کیا گیا ہے، اس کے پیش نظر، ان فیصلوں کو دستوری بنچ کے ذریعے طے کردہ تجویز کے لئے اتھارٹی کے طور پر نہیں مانا جا سکتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مدعا علیہ کے وکیل جناب کے کے وینو گوپال نے ان میں سے کسی بھی فیصلے پر بھروسہ کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی اور انہوں نے مدعا علیہ کے معاملے کو دھرم سنگھ میں آئینی بنچ کے فیصلے کو پڑھنے تک محدود رکھا۔جیسا کہ ہم پہلے ہی اشارہ دے چکے ہیں کہ دھرم سنگھ مدعا علیہ کی دلیل کی حمایت نہیں کرتے ہیں۔

نتیجتاً، اس اپیل کی منظوری دی جاتی ہے اور عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

بی کے ایس

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this document